Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۹ | مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ یکم رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ مطابق ۶ نومبر ۱۹۳۷ء | جلد ۲۹

حصہ دوم

احکام اجلاس عالی مرتبت منسٹر صاحبان و سکریٹری صاحبان بہادر

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس عالیمرتبت ممبر صاحب بہادر ایجوکیشن و پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ

جرمانہ

۲۵ اکتوبر ۱۹۳۲ء

مسودہ کاغذات یادداشت انجینیر صاحب شعبۂ برقی بابت مسیان علی شیر خاں انجن ڈرائیور مشاہرہ دار روپیہ و حبیب الرحمن انجن ڈرائیور مشاہرہ دار روپیہ ملازمان بجلی گھر بوجہ سو جانے ڈیوٹی پر حسب رپورٹ انجینیر صاحب انچارج پاور ہاؤس و کئے جانے ایک ایک روپیہ جرمانہ بقصور مذکور سرزد ہونے۔

حکم

حسب تجویز انجینیر صاحب قوت برقی ایک ایک روپیہ جرمانہ منظور کیا جاتا ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط عالیمرتبت صاحب ممبر بہادر ایجوکیشن و پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ

توسیع

۳۱ اکتوبر ۱۹۳۲ء

ملازمان مندرجہ تحت کی عمر ۵۵ سال سے متجاوز ہونے کی اطلاع صیغۂ فائنانس سے موصول ہوئی ہے بعض کو سال گذشتہ ایکسال کی توسیع ہو گئی تھی۔ صیغۂ متعلق سے دریافت کیا گیا۔ رپورٹ موصول ہوئی ہے کہ یہ لوگ ابھی قابل کار ہیں اور انکی استعداد علمی اس قابل ہے کہ ان کی جگہ کے لئے نیا آدمی اس کام کیلئے ان سے بہتر ثابت نہیں ہوگا اس لئے ایک سال کی توسیع ختم مدت سے منظور کیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کی جائے۔

(۱) مولوی محمد نقی صاحب پرشین پروفیسر مدرسہ عالیہ تنخواہ [illegible] عمری ۵۷ سال یکم نومبر ۱۹۳۲ء سے ایکسال کی توسیع۔

(۲) مولوی سید حبیب النبی صاحب ہیڈ مولوی اسٹیٹ ہائی سکول تنخواہ [illegible] روپیہ عمری ۵۵ سال ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۲ء سے ایکسال کی توسیع۔

(۳) مولوی محمد نبی خانصاحب مدرس ششم عربی مدرسہ عالیہ تنخواہ [illegible] روپیہ عمری ۵۷ سال ختم مدت ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۲ء سے ایکسال کی توسیع۔

دستخط عالیمرتبت صاحب ممبر بہادر ایجوکیشن و پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ

رخصت

۲۸ اکتوبر ۱۹۳۲ء

حسب رپورٹ ہیڈ ماسٹر صاحب ہائی سکول دربارہ منظوری رخصت رعایتی ایک ماہ ماسٹر سید اختر علی صاحب بوجہ انتقال اختر خود و تصدیق استحقاق رخصت از فائنانس

حکم

حسب رپورٹ ہائی سکول و تصدیق فائنانس ڈپارٹمنٹ ماسٹر سید اختر علی صاحب کی رخصت رعایتی ایکماہ یوم استفادہ سے منظور کیجاتی ہے یہ تنخواہ پوری پائیں گے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت ممبر بہادر ایجوکیشن و پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ

احکام عالی مرتبت صاحب فنانس منسٹر بہادر

رخصت

۳۰ر اکتوبر ۱۹۳۴ء

معروضہ رپورٹ ناظر فنانس آفس مع درخواست
دفعتہ رخصت رعایتی ۱۴ یوم منشی پرمیسری داس اکاؤنٹنٹ
فنانس آفس مشاہرہ دار ۵۵ روپیہ از ۹ر لغایتہ
۲۲ر نومبر ۱۹۳۴ء بغرض روانگی گڈھ مکتیسر گنگا اشنان

حکم

منشی پرمیسری داس کی رخصت رعایتی من ابتدائے ۹ر لغایتہ
۲۲ر نومبر ۱۹۳۴ء منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں۔

دستخط عالی مرتبت صاحب فنانس منسٹر بہادر

ترقی

۳۱ر اکتوبر ۱۹۳۴ء

منشی ہادی رضا خاں سپرنٹنڈنٹ کمپائلیشن مشاہرہ یاب
۹۰ روپیہ ماہوار کو سپرنٹنڈنٹ جانچ مقامی کی آسامی پر مقرر
کئے جانے کی تجویز بغرض منظوری کونسل بھیجی گئی ہے۔ لہذا سپرنٹنڈنٹ
کمپائلیشن کی آسامی پر بعد منظوری کونسل منشی احمد علیخاں اڈیٹر
کمپائلیشن کا تقرر کیا جانا منظور ہے۔ سپرنٹنڈنٹ کی آسامی
گریڈ کی ابتدائی تنخواہ ملیگی۔ سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں۔

دستخط عالی مرتبت صاحب فنانس منسٹر بہادر

فہرست مقدمات عدالت العالیہ ہائی کورٹ رامپور اسٹیٹ

فہرست مقدمات پیشی مختلف کی پیشی سن ابتدا ۲۹ اکتوبر لغایتہ ۴ نومبر ۱۹۳۰ء عدالت العالیہ ہائی کورٹ جو کی غرض اشاعت گزٹ مطبع گورنمنٹ کو مرسل ہو

۱۰ نومبر ۱۹۳۰ء　　　　دستخط عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر

تاریخ	دن	نام اجلاس	نام فریقین	نوعیت مقدمہ	نتیجہ
۲۹ اکتوبر	سہ شنبہ	تعطیل جمعہ			
۳۰	چہار شنبہ	عالیمرتبت مسٹر جسٹس محمود شاہ خان صاحب بہادر	راد ہے رمن بنام بہادر رسال	متفرقات منسوخی ڈگری یکطرفہ	حسب استدعاء وکلائے فریقین مقدمہ ملتوی ہوکر بتاریخ ۲۰ نومبر ۱۹۳۰ء پیش ہو۔
//	//	//	خورشید حسن بنام عظمت علیخاں وغیرہ	اپیل دیوانی بدعویٰ دخل مکان	دوران بحث ایک مسئلہ قانونی پیش ہوا جسکے لئے وکیل سپانڈنٹ نے مہلت کی درخواست کی لہذا مقدمہ ملتوی ہوکر ۲ نومبر کو پیش ہو
//	//	//	گنگا سہائے بنام موہن لال وغیرہ	متفرقات درخواست عذرداری	اسسٹنٹ وکیل سرکار صاحب نے کہا کہ ابھی صیغہ مال سے نتیجہ نیلام نہیں معلوم ہوا یادداشت صیغہ مال کو بھیجی ہے لہذا مقدمہ ملتوی ہوکر بتاریخ ۱۰ نومبر ۱۹۳۰ء پیش ہو۔
//	//				
//	//	//	کلوا گنجہ بنام سرکار بہادر	اپیل فوجداری بجرم دفعہ ...	زیر تجویز ہے بتاریخ ۱۳ اکتوبر ۱۹۳۰ء برائے صدور تجویز مسل پیش ہو
//	//	//	حفیظ اللہ بنام ہورا	اپیل دیوانی بدعویٰ ... حق شفعہ آراضی	وکلاء فریقین کو اس مقدمہ میں مسائل ... کرانا ہیں وکلاء فریقین نے مہلت کی استدعا کی لہذا مقدمہ ملتوی ہوکر بتاریخ ۲۹ نومبر ۱۹۳۰ء پیش ہو
//	//	عالیمرتبت مسٹر جسٹس احسان اللہ خاں صاحب بہادر	بادیلی بنام مقبول حسن	اپیل دیوانی بدعویٰ ... کرایہ مکان	بوجہ دیگر کار عدالت و شرکت کمیٹی فرصت نہیں ہوئی لہذا مقدمہ ملتوی ہوکر بتاریخ ۲ نومبر ۱۹۳۰ء پیش ہو۔
//	//	عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر مسٹر جسٹس ... شاہ ... صاحب بہادر	دھومی خاں بنام سرکار بہادر	اپیل فوجداری بجرم دفعہ ...	حسب ... ذی علم اسٹیٹ ... مقدمہ ملتوی ہوکر بتاریخ ۱۰ نومبر ۱۹۳۰ء پیش ہو
۳۱	پنجشنبہ	مسٹر جسٹس ... احسان اللہ خاں صاحب بہادر	حافظ نذیر حسن بنام چھی مل	اپیل دیوانی بدعویٰ ... قرضہ ... ڈگری ملک غیر	بوجہ سماعت مقدمہ ابتدائی اپیل ہذا کی پیشی کی نوبت نہیں آئی لہذا مقدمہ ملتوی ہوکر بتاریخ ۹ نومبر ۱۹۳۰ء پیش ہو۔
//	//	//	یاقوتی بیگم بنام احمد علیخاں	ابتدائی دیوانی ... حق جائداد موقوفہ	چند گواہان مدعیہ کے بیانات قلمبند کئے گئے ثبوت مدعیہ ختم ہوا ... ثبوت مدعا علیہ مقدمہ ہذا بتاریخ ۱۲ نومبر ۱۹۳۰ء پیش ہو۔
//	//	//	بشیر فاطمہ وغیرہ بنام بابو رام وغیرہ	ابتدائی دیوانی بدعویٰ ... زر رہن مع سود	دعویٰ مدعیان واسطے دلاپانے مبلغ ... روپیہ اصل ... مع سود آئندہ تا یوم ادائے ... بحساب ... ماہوار سود مشاہرہ بمقابلہ مدعا علیہم ... بحیثیت خود و بحیثیت قائم مقام موہن لال مدعا علیہ ... متوفی ڈگری ہوا اور ڈگری ابتدائی مرتب کی جائے ... مدعا علیہ ... چھیدا لال ... ڈگری نیلام سے مستثنیٰ ... مدعیان ... بمقابلہ مدعا علیہم ... کر سکیں
//	//	عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر	موہن لال بنام ...	نگرانی خفیفہ بدعویٰ ...	بحث وکلاء فریقین سماعت ہوئی ... صدور تجویز بتاریخ یکم نومبر ۱۹۳۰ء پیش ہو
//	//	//	اختر خاں بنام سرکار بہادر	اپیل فوجداری بجرم دفعہ ...	اسسٹنٹ ایڈوکیٹ ... بوجہ شرکت ... کمیٹی فرصت نہیں ملی لہذا مقدمہ ملتوی ...
//	//	عالیمرتبت مسٹر جسٹس محمود شاہ خاں صاحب بہادر	سراج بنام کنور بہادر	اپیل دیوانی بدعویٰ ... ڈگری قطعی	وکلاء فریقین نے بیان کیا کہ تصفیہ مکمل نہیں ہوا ہے مہلت عطا فرمائی جائے لہذا مقدمہ بتاریخ ۱۰ نومبر ۱۹۳۰ء پیش ہو

یکشنبہ	عالیمرتبت مسٹر جسٹس محمود شاہ خانصاحب بہادر	سرا مل بنام کنور بہادر	اپیل دیوانی بدعوی تقسیم مکان	وکلاء فریقین نے بیان کیا کہ تصفیہ مکمل نہیں ہوا ہے مہلت عطا فرمائی جائے لہذا مقدمہ بتاریخ ۱۰ نومبر ۱۹۳۶ء پیش ہو۔
//	//	کنور بہادر بنام سرا مل	// نسبت نامنظوری درخواست ڈگری قطعی	ایضاً
//	//	جانکی پرشاد بنام شاہ نور	// بدعوی مالیتی ۱۱۶ روپے زر رہن	ڈگری عدالت ماتحت میں مبلغ ... سود کا اضافہ کیا جائے یعنی کل رقم سود مابعد قائم کیجائے ڈگری عدالت ماتحت حسب صراحت بالا ترمیم ہو۔ اپیل ہذا کا خرچہ ہر فریق اپنا اپنا خود برداشت کرے
//	//	کلو انگنہ قیدی بنام سرکار بہادر	اپیل فوجداری بجرم دفعہ ۳۲۳	اپیل نامنظور رہی۔ تجویز و حکم سزا مجوزہ عدالت ماتحت بحال رہی
دوشنبہ	عالیمرتبت جناب چیف جسٹس بہادر و مسٹر جسٹس ارشاد اللہ خانصاحب بہادر	کبیر النجار بنام حفیظ اللہ	اپیل دوم بدعوی حق شفعہ مکان	بوجہ مصروفیت دیگر کار سرکار فرصت نہیں ملی لہذا مقدمہ ملتوی ہو کر بتاریخ ۱۰ نومبر ۱۹۳۶ء پیش ہو۔
//	//	حفیظ اللہ بنام کبیر	// // بابت جز شفعہ مکان	ایضاً
//	//	حافظ غلام سبحانی وغیرہ بنام مدرسہ انجمن اصلاح قوم پنجابیان رامپور	اپیل اول دیوانی نسبت ڈگری ۱۵۰ روپے	اپیل ہذا نامنظور ہو تجویز و ڈگری عدالت ابتدائی بحال رہے خرچہ اپیل ہذا کا اپیلانٹ اپنی ذات سے رسپانڈنٹ کو ادا کریں گے۔
//	عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر	اختر خاں بنام سرکار بہادر	اپیل فوجداری بجرم دفعہ [illegible]	مقدمہ پیش ہوا بوجہ وکلائے فریقین پیش ہوا اسٹیٹ ایڈوکیٹ نے ... رپورٹ ... کا جواب دیا جائے مثل ہذا بتاریخ ۹ نومبر ۱۹۳۶ء پیش ہو۔
//	//	سوہن لال بنام پران	نگرانی خفیفہ بدعوی ... زرزر	نگرانی ہذا نامنظور ہو تجویز و ڈگری عدالت ماتحت بحال رہے خرچہ غالب بذمہ مغلوب عائد ہو۔
//	عالیمرتبت مسٹر جسٹس محمود شاہ خانصاحب بہادر	مسماۃ شوکت زمانی بیگم بنام شفیع خاں	اپیل اول نسبت حکم اتفاقی دوائی	مقدمہ زیر تجویز رہے بحث وکلاء فریقین سماعت ہوئی۔
//	عالیمرتبت مسٹر جسٹس ارشاد اللہ خانصاحب بہادر	سید شجاعت علی بنام میاں جان خاں	اپیل دیوانی نسبت خرچہ	دوران بحث ظاہر ہوا کہ ان فریقین کے دو مقدمات عدالت ماتحت میں بھی طے ہوئے ہیں وکیل اپیلانٹ سے طلبی مثل کیلئے طلبانہ داخل کرایا جائے۔ مثل بتاریخ ۲۹ نومبر ۱۹۳۶ء پیش ہو۔
//	//	لڈن خاں بنام شبا خاں	// بدعوی ... نسبت ... دعوی	بحث وکلائے فریقین سماعت ہوئی مقدمہ زیر تجویز رہے
شنبہ	عالیمرتبت جناب چیف جسٹس بہادر	محمد ابراہیم بنام محمد خلیل	نگرانی دیوانی بدعوی ... روپے ۹ آنے	عالیمرتبت جناب چیف جسٹس بہادر رخصت پر ہیں بالتوا تاریخ امروزہ مقدمہ ہذا بتاریخ ۱۴ نومبر ۱۹۳۶ء پیش ہو۔
//	عالیمرتبت جناب چیف جسٹس بہادر و مسٹر جسٹس ارشاد اللہ خانصاحب بہادر	شاہجہاں بیگم وغیرہ بنام امجدی بیگم وغیرہ	اپیل دیوانی حق شفعہ تکمیل بیعنامہ حقیقت	عالیمرتبت جناب چیف جسٹس بہادر رخصت پر ہیں لہذا تاریخ امروزہ ملتوی ہو کر مقدمہ ہذا بتاریخ ۱۹ دسمبر ۱۹۳۶ء پیش ہو۔
//	عالیمرتبت مسٹر جسٹس ارشاد اللہ خانصاحب بہادر	نتھے داد خاں بنام ہیرالال	// نسبت ...	زیر تجویز
//	تعطیل دیوانی			

احکام اجلاس صاحب فائنانس سکریٹری بہادر

رخصت

۴ اکتوبر ۱۹۳۱ء

مصدرہ رپورٹ فارسٹ سپرنٹنڈنٹ صاحب آڈٹ۔

دربارہ منظوری رخصت رعایتی ایک ماہ مطلوبہ منشی احمد نبی خاں اہلمد چیکنگ آڈٹ تنخواہ دار ۲۵ روپیہ از یوم ۱۳ بغرض معالجہ خود و اہلیہ خود۔

حکم

منشی احمد نبی خاں اہلمد چیکنگ کی رخصت رعایتی ایک ماہ از یوم ۱۳ منظور کیجاتی ہے۔ موجودہ عملہ سے کام لیا جائے۔ کوئی الاؤنس ذمہ دار کو نہیں ملیگا۔ سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں۔

دستخط صاحب فائنانس سکریٹری بہادر

رخصت

۲۲ اکتوبر ۱۹۳۱ء

مصدرہ رپورٹ فارسٹ سپرنٹنڈنٹ صاحب آڈٹ

دربارہ منظوری رخصت رعایتی ایک ہفتہ مطلوبہ منشی عبد العلی خاں اہلمد علاقہ جاتی سروس ریکارڈ مشاہرہ دار ۲۵ روپیہ از ۲۵ لغایت ۳۱ اکتوبر ۱۹۳۱ء بغرض معالجہ خود، بدیں صراحت کہ کام کا انتظام کر دیا گیا ہے۔ مع رپورٹ ناظر فائنانس آفس۔

حکم

منشی عبد العلی خاں اہلمد علاقہ جاتی کی رخصت رعایتی یک ہفتہ از ۲۵ اکتوبر ۱۹۳۱ء منظور کیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب فائنانس سکریٹری بہادر

رخصت

۲۹ اکتوبر ۱۹۳۱ء

مصدرہ رپورٹ فارسٹ سپرنٹنڈنٹ صاحب آڈٹ۔

دربارہ منظوری رخصت رعایتی ۲۹ یوم مطلوبہ حافظ محی الدین احمد اہلمد فنشنگ آفس مشاہرہ دار ۲۵ روپیہ از ۱۰ نومبر لغایت ۸ دسمبر ۱۹۳۱ء بغرض سنانے قرآن شریف بماہ رمضان المبارک بمقام کاٹھیاوار بدیں صراحت کہ دوران رخصت میں منشی محمد عنبر خاں اہلمد فنشنگ علاوہ اپنے کام کے ذمہ دار رہیں گے۔

حکم

حافظ محی الدین احمد اہلمد فنشنگ آڈٹ کی رخصت رعایتی ۲۹ یوم ۱۰ نومبر لغایت ۸ دسمبر ۱۹۳۱ء بذمہ داری منشی محمد عنبر خاں منظور کیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں۔

دستخط صاحب فائنانس سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر جیل

اعلان

۳ نومبر ۱۹۳۱ء

چار آسامیاں جدید سپاہیان کی صیغہ جیل کے لئے امسال اجلاس ہمایوں سے منظور ہو چکی ہیں۔ لہذا ہمہ ملازمان تخفیف شدہ کو اطلاع دیجاتی ہے کہ جو شخص زمرہ سپاہیان جیل فورس میں ملازمت کرنا چاہیں وہ اپنی درخواستیں صیغہ جیل پر ۱۵ نومبر ۱۹۳۱ء تک بھیجدیں اور حاضر ہو کر معائنہ ڈاکٹری وغیرہ کرالیں۔

دستخط سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر جیل

احکام ناظم صاحب

بحالی

۲۵ اکتوبر ۱۹۳۴ء

۱۰ مئی ۱۹۳۴ء کو منشی بلدیو سہائے ضلعدار موضع ہریٹہ نے رپورٹ کی کہ کل بتاریخ ۲۰ مئی ۱۹۳۴ء کو بوقت ۶ بجے دن ڈیرہ سرکاری میں آگ لگ گئی اور اسکا کوٹ جسکی جیب میں ساٹھ روپیہ کے نوٹ تھے جو ایک کوٹھری کے اندر ٹنگا ہوا تھا مع نوٹوں کے جل گیا۔ اس رپورٹ میں ضلعدار نے تحریر کیا ہے کہ "میں نے اور دیگر اشخاص موجودہ نے اس کوٹھری میں جس میں میرا کوٹ مع نوٹ موجود تھا داخل ہونے اور سامان نکالنے کی بہت کوشش کی مگر ہوا کی تیزی اور آگ کی زیادتی نے اندر جانے کا موقع نہیں دیا"

اس رپورٹ کے موصول ہونے پر سربراہکار صاحب حلقہ منشی محمد حسن خاں موقع پر پہونچے اور تحقیقات کی اُن کی ایسی کوئی رپورٹ شامل مثل نہیں ہے جس سے معلوم ہو سکے کہ واقعی نوٹ ساٹھ روپیہ ضائع ہوگئے یا نہیں۔

۱۱ جون ۱۹۳۴ء کو جب میں موقع پر پہونچا تو سربراہکار اور اردلی کو بھی موقع پر موجود پایا میں نے سربراہکار صاحب و کاشتکاران دیہہ سے جو موقع پر موجود تھے گفتگو کی جس سے مجھکو یہ اندازہ ہوا کہ یہ سب اشخاص ضلعدار کے ساتھی ہیں اسکے بعد میں اُس کوٹھری میں گیا جس کے اندر کوٹ مع نوٹ کا ہونا بیان کیا جاتا ہے اُس کوٹھری پر نیا چھپر پڑ گیا تھا۔ اور کچھ سامان رکھا ہوا تھا جس موقع پر کوٹ کا ٹنگا ہونا بتایا گیا اُسی جگہ پر ایک پرانا لحاف مجھے ایک بانس پر ٹنگا ہوا نظر آیا تجمل حسین شحنہ سے میں نے دریافت کیا کہ یہ پرانا لحاف کس کا ہے اُنہے مجھ سے کہا کہ یہ ضلعدار صاحب کے نوکر کا ہے اور یہ لحاف وقت آتش زدگی اسی جگہ پر پڑا ہوا تھا اور آگ لگ جانے پر نکالا گیا تھا اس لحاف کو میں نے اُٹھا کر دیکھا تو اُسکے نیچے ایک دوسرا پرانا لحاف نظر آیا اور اسکی بابت تجمل حسین شحنہ نے کہا کہ یہ میرا لحاف ہے اور یہ بھی آگ لگنے کے بعد اس کوٹھری میں سے نکالا گیا تھا بعد ازاں میں نے تجمل حسین شحنہ سے دریافت کیا کہ جیب وغیرہ کیوں نہیں نکالا گیا اوس نے کہا وہ بھی نکال لیا گیا تھا جسکو ضلعدار اپنے گھر لیگیا۔ کوٹھری سے باہر نکل کر جب میں صحن ڈیرہ میں آیا تو میں نے ضلعدار کو وہاں صحن میں کھڑا پایا ضلعدار سے دریافت کیا کہ اوسکا بچھونا کہاں ہے تو اوس نے کہا کہ آگ میں جل گیا تجمل حسین شحنہ اور ضلعدار کا مقابلہ کرایا گیا تو ضلعدار نے کہا کہ سخت جھوٹ بولا ہے۔ اوسی تاریخ کو ضلعدار کو معطل کر دیا گیا تھا ضلعدار کو حکم دیا گیا تھا کہ وہ ساٹھ روپیہ فوراً داخل خزانہ سرکار کرے ضلعدار نے یکمشت روپیہ داخل خزانہ سرکار کر دیا اسیطرح پر ساٹھ روپیہ جن کو ضلعدار نے تلف ہونا بیان کیا تھا ضلعدار سے وصول ہو کر داخل خزانہ سرکار ہو گئے میں نے ضلعدار کا جواب لیا جو شامل مثل ہے مگر جواب قابل اطمینان نہیں ہے یہ امر کہ ساٹھ روپیہ کے نوٹ آگ سے نہیں جلے شہادت مشمولہ مثل سے ثابت نہیں ہے لہذا اس بابت ضلعدار کو کوئی سزا نہیں دیجا سکتی۔ ضلعدار کا ابتدائی رپورٹ مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۳۴ء میں یہ تحریر کرنا کہ کوٹھری کے اندر سے جس میں کوٹ ٹنگا ہوا تھا کوئی سامان ہوا کی تیزی اور آگ کی زیادتی سے نہیں نکل سکا باوجود مندرجہ بالا غلط ہے۔ غلط بیانی کی سزا کہ ضلعدار پانچ ماہ سے زیادہ معطل رہ چکا ہے میری رائے میں کافی ہے اور امید کیجاتی ہے کہ ضلعدار آئندہ بعد اپنی معطلی کے غلط بیانی کا ارتکاب نہیں کریگا۔ ضلعدار اپنی جگہ پر بحال کیا جاتا ہے۔ زمانہ معطلی سزا میں شمار ہوگا اور زمانہ معطلی کی تنخواہ اسکو نہیں ملیگی ضلعدار کو یہ بھی تنبیہ کیجاتی ہے کہ بلا قصور تجمل حسین شحنہ اور دوسرے شحنہ کو دق اور پریشان نہ کرے۔ احکام ضابطہ صدر سے جاری ہوں۔

دستخط ناظم صاحب

بحالی

۸ اکتوبر ۱۹۳۴ء

بنا بر رپورٹ تحصیلدار صاحب حضور تحصیل بدین مضمون

کہ غضنفر علیخاں ضلعدار بوجہ خرابی وصول معطل ہو
اسوقت تک کی معطلی کی سزا کافی ہے. موجودہ سزا
کو کافی خیال فرماتے ہوئے کسی دیگر حلقہ پر تبادلہ فرمادیا جاے

حکم

حسب سفارش تحصیلدار صاحب ضلعدار بحال کیا جاتا ہے۔
معطلی سزا میں شمار ہوگی تبادلہ دوسرے حلقہ کو نہیں ہوسکتا ہے
حکم حاکم مرتبت صاحب ریوینیو منسٹر بہادر ہے کہ تبادلہ سزا نہیں
ہے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۲۸ ستمبر ۱۹۳۶ء

دستخط ناظم صاحب

---

۲۸ ستمبر ۱۹۳۶ء کو حکم بحالی غضنفر علی خاں دیا گیا تھا
لیکن اوسی روز مثل اجلاس عالی میں طلب کرلی گئی تھی جسکی وجہ سے
اجرا نہو سکا اور اب مثل واپس آگئی ہے لہذا تحت حکم ۲۸ ستمبر
۱۹۳۶ء سررشتہ سدرسے احکام بحالی غضنفر علیخاں ضلعدار
جاری ہوں اور ادا شدہ آمدہ واپس تحصیل ہوں ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۶ء

دستخط ناظم صاحب

احکام ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب زراعت

اعلان

پچھلے سال کی طرح اس سال بھی میلہ رٹھونڈہ تحصیل ملک میں محکمۂ زراعت رامپور کی جانب سے زراعت کی نمائش کا بڑے پیمانہ پر انتظام کیا جائیگا۔ اس نمائش میں محکمہ کی جانب سے ترقی دادہ بیج اور نئے قسم کے کھاد دکھلائے جائینگے۔ نیز ترقی دادہ آلات کشاورزی کا کام دکھلایا جائیگا اور زراعت کی ترقی کی بہت سی باتیں دکھائی جائینگی۔ میلے میں ریڈیو (بے تار کی برقی) کے ذریعہ دیہات کی ترقی و اصلاح کے متعلق عمدہ باتیں سنائی جائینگی۔ بہتر طریقہ پر بوتے بونے اور عمدہ فصلیں پیدا کرنیکے طریقے بتائے جائینگے۔

اسکے علاوہ محکمہ کی جانب سے مختلف قسم کی انعامات بھی تقسیم کیے جائینگے جنکی تفصیل حسب ذیل ہے

(۱) ہل میں چلنے والے بیلوں کی جُٹ پر اول انعام آٹھ روپیہ کا دوسرا انعام پانچ روپیہ کا اور چار انعام سوئم درجہ کی جوڑوں پر تین روپیہ فی انعام دیا جائے گا۔ کاشتکاروں کو اپنے بیل میلے میں لانے ہوں گے۔

تاریخ و جگہ انعام کا اعلان بعد کو کیا جائے گا۔

(۲) دوسرے انعام حسب ذیل عمدہ قسم کے اجناس پر دیے جائینگے

(۱) ترقی دادہ دھان — اول انعام (عہ) دوئم انعام سے — سوئم انعام ؏ چہارم انعام عہ

(۲) دیسی دھان — اول انعام سے دوئم انعام ؏

(۳) چاول — ″ سے ″ ؏

(۴) کپاس — ″ سے ″ ؏

(۵) مکا — ″ سے ″ ؏

(۶) جوار — ″ سے ″ ؏

(۷) باجرہ — ″ سے ″ ؏

(۸) ارہر — ″ سے ″ ؏

(۹) انڈی — اول انعام ؏ دوئم انعام عہ

(۱۰) مونگ پھلی — ″ سے ″ ؏

(۱۱) سن — ″ سے ″ ؏

(۱۲) ترقی دادہ اقسام گنا — ″ سے ″ سوئم انعام چہارم ؏

(۱۳) گڑ — ″ سے ″ ؏

(۱۴) شکر — ″ سے ″ ؏

(۱۵) ترقی دادہ گندم — ″ سے ″ سے درجہ سوئم ؏

(۱۶) دیسی گندم — ″ سے ″ ؏

(۱۷) چنا — ″ سے ″ ؏

(۱۸) جَو — ″ سے ″ ؏

(۱۹) جئی — ″ سے ″ ؏

(۲۰) مٹر — ″ سے ″ ؏

(۲۱) السی — ″ سے ″ ؏

(۲۲) سرسوں — ″ سے ″ ؏

نوٹ:- عا۔ صرف ان بیلوں پر انعامات دیے جائینگے جنکے مالکان ریاست رامپور کے کاشتکار ہوں۔

عا۲۔ صرف ان اجناس پر انعامات دیے جائینگے جو کہ حدود ریاست کے اندر پیدا کی گئی ہوں۔

عا۳۔ انعامات حاصل کرنے کے لئے تخم یا گڑ کے نمونہ پاؤ سیر وزن میں ایک کپڑے کی تھیلی میں آنی چاہئیں۔ گنے کے نمونہ میں ایک قسم کے پانچ گنے ہونے چاہئیں۔

عا۴۔ ہر نمونہ کے کاشتکار کا مفصل پتہ ضرور آنا چاہئیے تمام نمونہ جات میلہ شروع ہونے سے دو روز قبل دفتر محکمۂ زراعت رامپور یا دفتر محکمۂ زراعت میلہ رٹھونڈہ واقع ملک میں کم از کم ایک ہفتہ قبل تحصیل میں داخل ہو جانے چاہئیں تاکہ میلہ شروع ہونیسے قبل وہ نمونہ جات میلہ میں پہونچ سکیں۔ مزید معلومات کے لئے دفتر ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب محکمۂ زراعت رامپور کو لکھا جا سکتا ہے۔

دستخط ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب زراعت

استعفیٰ

۱۳ اکتوبر ۱۹۳۶ء

بنسبت درخواست منشی مصطفیٰ علیخاں کامدار محکمہ زراعت دریں خلاصہ کہ چند نجی ضروریات کی وجہ سے ملازمت کرنے سے مجبور ہے۔ لہٰذا ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۶ء سے استعفیٰ منظور فرمایا جائے۔

حکم

استعفیٰ مصطفیٰ علیخاں کامدار مشاہرہ یاب [illegible] روپیہ ماہوار ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۶ء سے منظور ہے۔ بغرض اجرائے احکام ضابطہ بخدمت صاحب ڈپٹی سکریٹری صدر مرسلہ۔

دستخط ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب زراعت۔

حکم ڈپٹی سکریٹری صاحب محافظ خانجات سکشن ۲

رخصت

۲ نومبر ۱۹۳۶ء

نظر رپورٹ محافظ دفتر صاحب دیوانی سکشن ۲ بر طبق درخواست نقل رخصت رعایتی ایکماہ منشی مولچند روزنامچہ نویس محافظ خانہ دیوانی سکشن ۲ مشاہرہ [illegible] روپیہ ماہوار از یوم استفادہ بغرض روانگی بمقام دہلی برائے علاج چشم و خود بذمہ داری منشی عظمت اللہ خاں اہلمد محافظ خانہ سکشن ۲ مع تحریر صاحب فائنانس سکریٹری بہادر (آڈٹ) متعلق تصدیق استحقاق رخصت مطلوبہ۔

حکم

حسب رپورٹ محافظ دفتر، حسب [illegible] منشی مولچند روزنامچہ نویس کی رخصت رعایتی ایکماہ یوم [illegible] سے حسب تعلق فائنانس ڈپارٹمنٹ بذمہ داری منشی عظمت اللہ خاں منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط ڈپٹی سکریٹری صاحب محافظ خانجات سکشن ۲

حکم انجنیر صاحب روشنی برقی

رخصت

یکم نومبر ۱۹۳۶ء

منسبتہ کاغذات عرضی مع نقشہ رخصت رعایتی ایکماہ منشی اختر علیخاں ہیڈ اپرنٹس بجلی گھر مشاہرہ [illegible] روپیہ ماہوار از ۳ نومبر لغایت یکم دسمبر ۱۹۳۶ء بوجہ علالت مع تجویز مع تصدیق صاحب فنانس سکریٹری بہادر (آڈٹ) بابتہ استحقاق رخصت مطلوبہ۔

حکم

حسب تصدیق اکاؤنٹ آفسر رخصت رعایتی ایکماہ از ۳ نومبر لغایت یکم دسمبر اختر علی ہیڈ اپرنٹس بجلی گھر کی منظور ہے۔ بغرض اجرائے احکام سررشتہ صدر کو مرسلہ۔

دستخط انجنیر صاحب روشنی برقی۔

حکم سول جج صاحب

نقل [illegible] منفصلہ ۱۴ اگست ۱۹۳۶ء نذیر احمد ولد حمید اللہ قوم نجار ساکن رامپور محلہ تالاب نہال الدین خاں سائل

بنام

شفاعت حسین ولد نیاز محمد قوم نجار ساکن رامپور محلہ کنڈہ و لطیف ولد تسلیم اللہ قوم نجار ساکن محلہ کنڈہ و چندر سین ساکن محلہ مسجد کیت و [illegible] چند ولد [illegible] لال محلہ مسجد کیت و [illegible] پرشاد ولد [illegible] گمبھیر خاں و بسم اللہ بیگم بنت احمد حسین محلہ تالاب نہال الدین خاں و عبد المجید ولد حبیب اللہ قوم نجار ساکن رامپور محلہ گنج قدیم و [illegible] ولد حمید اللہ قوم نجار محلہ گنج قدیم فریق ثانیان۔

درخواست سائل منظور ہے اسکو دیوالیہ قرار دیا جاتا ہے اور ایک سال کی مہلت درخواست ڈسچارج پیش کرنے کو دیجاتی ہے۔

دستخط سول جج صاحب۔

نقشہ بارش ہفتہ وار من ابتدائے ۲۷ر اکتوبر لغایت یکم نومبر ۱۹۳۷ء

تاریخ و دن	صدر عالیہ		تحصیل بلاسپور		تحصیل سوار		تحصیل شاہ آباد		تحصیل ملک		تحصیل ٹانڈہ	
	تاریخ حال	از ابتداء	تاریخ حال	از ابتداء	تاریخ حال	از ابتداء	تاریخ حال	از ابتداء	تاریخ حال	از ابتداء	تاریخ حال	از ابتداء
۲۷ر اکتوبر ۱۹۳۷ء یوم دوشنبہ									۰	½۱۹۷	۰	۲۷۸
۲۸ر اکتوبر ۱۹۳۷ء یوم سہ شنبہ									۰	½۱۹۷	۰	۲۷۸
۲۹ر اکتوبر ۱۹۳۷ء یوم چہار شنبہ									۰	½۱۹۷	۰	۲۷۸
۳۰ر اکتوبر ۱۹۳۷ء پنجشنبہ									۰	½۱۹۷	۰	۲۷۸
۳۱ر اکتوبر ۱۹۳۷ء جمعہ									۰	½۱۹۷	۰	۲۷۸
یکم نومبر ۱۹۳۷ء شنبہ									۰	½۱۹۷		

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور بابتہ ہفتہ اول

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم		۱۰ ۱ر			۰	۱۱ ار	
نخود خالص		۱۲ ار				۱۲ ار	
نخود گندہ آمیز		۱۱ ار				۱۶ ار	
جَو		۱۶ ار				۱۸ ار	
ماش		۱۰ ار				۱۰ ار	
مونگ		۸ ار				۹ ار	
ٹاگا		۱۵ ار				۱۶ ار	
جنی		۰				۲۰ ار	
گرجنی		۰				۱۶ ار	
مسور		۱۱ ار				۱۲ ار	
ارہر		۱۱ ار				۱۲ ار	
برنج		۸ ۹ ار	۰			۹ ار	
روغن زرد		۱۲ چھٹانک				۱۰ چھٹانک	
روغن سیاہ		۲ ار				۲ ار	
روغن گنجد		۲ ار				۰	
نمک سانبھر		۱۱ ار			۰	۱۱ ار	
نمک لاہوری		۶ ار				۸ ار	
قند سیاہ		۹ ار				۹ ار	
باجرہ		۰				۰	

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)